12088 ـ اقوام متحدہ كے ذريعہ كويتيوں كا عراقی لوگوں سے معاوضہ كی تاخير پر جرمانہ وصول كرنا

سوال

كويت پر عراقی حملہ سے نقصان اٹھانے والوں كو معاوضہ دينے ميں قانون يہ تھا كہ عراقی ان كويتيوں كو اس مدت كی تنخواہ سے بھی زيادہ رقم ديں گے جسے اقوام متحدہ (معاوضوں دينے كی نگرانی كر رہی ہے) اس مدت ميں رقم نہ دينے كا عراق پر جرمانہ كا نام ديتی ہے، تو كيا ان نقصان زدہ لوگوں كے ليے زائد رقم لينا جائز ہے كہ نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے يہ سوال فضيلۃ الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا:

وہ اتنی رقم لينے كا حق ركھتا ہے جتنا اس كا نقصان اور خسارہ ہوا ہے، اور اس سے زائد لينا جائز نہيں كيونكہ وہ سود ہے.

پھر اگر ہم فرض كرليں كہ يہ بطور جرمانہ اور سزا ہے تو يہ مسلمانوں كے بيت المال كا ہے، اور اس ميں اس كا كوئی حق نہيں.

سوال: ؟

اگر وہ اس كی وجہ جواز ميں يہ كہيں كہ: اس كا حق تو يہ تھا كہ آج سے دس برس قبل اسے يہ رقم ملتی اور اگر وہ دس برس قبل ليتا تو وہ اس سے فائدہ حاصل كرتا اور اس كی سرمايہ كاری كرتا، تو يہ زيادہ رقم اس ساری مدت ميں اس رقم كو روكے ركھنے كے عوض ميں ہے؟

جواب:

شرعی طور پر يہ جائز نہيں ہے، كيونكہ: پہلی بات تو يہ ہے كہ:

ہو سكتا ہے اگر وہ يہ رقم اس وقت حاصل كرتا اور اس سے كوئی كام كرتا تو اسے خسارہ ہو جاتا.

اور دوسری بات يہ ہے كہ: ادائيگی كی تاخير كے مقابلے ميں رقم زيادہ لينا جائز نہيں، جيسا كہ بيان بھی كيا جا چكا

ہے.

سوال: ؟

کیا اس معاملہ میں یہ چیز اثر انداز ہو گی کہ یہ زیادہ پہلے سے مشروط نہیں تھا ؟

جواب:

کوئی اثر انداز نہیں ہو گا، اگرچہ پہلے ہی سے یہ غیر مشروط ہو تو پھر بھی زیادہ رقم لینا جائز نہیں، پھر یہ تو معلوم ہی ہے کہ: رقم کی ادائیگی کرنے والا اس کی ادائیگی پر مکرہ یعنی مجبور ہے. انتھی .